کاروانِ آخرت

(ادارہ)

حضرت مولانا عبدالحکیمؒ
اور
مولانا مفتی عطا محمدؒ کا سانحہ ارتحال

گذشتہ ماہ جمعیۃ علماء اسلام کے بزرگ رہنما حضرت مولانا عبدالحکیم صاحب بھی اس دارِ فانی سے بقضاء الٰہی رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم دارالعلوم دیوبند کے فاضل جامعہ فرقانیہ راولپنڈی کے مہتمم اور شریعت بل کے پرجوش حامی اور تحریک نفاذِ شریعت کے مخلص رہنما تھے۔

۱۹۷۰ء میں جمعیۃ کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے اور بھرپور پارلیمانی کردار ادا کیا۔ مرحوم کی سب بڑی صفت حق گوئی اور بیباکی تھی۔ شریعت بل کے سلسلہ میں جب اوائل میں ملک بھر کی سیاسی فضا مکدر تھی تو مولانا عبدالحکیم نے ڈٹ کر اس کی حمایت میں آواز اٹھائی۔ مرحوم کے قومی وملی اور دینی خدمات کے علاوہ نیک و صالح اور قراء و حفاظ اور اہل علم اولاد ایک عظیم صدقۂ جاریہ ہے۔

دعا ہے کہ بارگاہِ ربوبیت میں انہیں مغفرت نصیب ہو۔ درجات عالیہ سے سرفراز ہوں۔ باری تعالیٰ مرحوم کے جانشینوں اور متعلقین کو ان کی دینی خدمات جاری رکھنے کی توفیق ارزانی فرمائیں۔

ڈیرہ اسماعیل خان کے جید عالم دین حضرت مولانا مفتی عطا محمد صاحب بھی قدرے علالت کے بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم چودھوان کے باشندے، علاقہ بھر کے معتمد مفتی اور مرجع خلائق تھے۔ زندگی کا زیادہ تر حصہ درس وتدریس اور مطالعہ فقہ و افتاء میں گذرا۔ شہرت اور ریا و نمود سے طبعی نفور تھا زندگی کے آخری سانس عزلت اور گوشہ نشینی میں گذرے۔ بڑھاپے اور عوارض وامراض کے باوجود اہل محلہ کی خدمت، بوڑھوں اور بیواؤں کے لیے بازار سے ضرورت کا سامان خرید کر لدے ہوئے آتے تھے تو اس پہ خوش ہوتے تھے۔ مرحوم سادگی، تواضع اور عجز و مسکنت میں سلف صالحین کا نمونہ تھے علمی رسوخ گہرا اور عمیق تھا۔ فقہی کتابوں کے بحرِ ذخار میں کسی بھی نادر مسئلہ اور جزئیہ کے استخراج کیلئے ان کی نشاندہی تیر بہدف ہوا کرتی تھی۔

باری تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ اپنی رحمتوں سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین